3760-اگر عورت مرد سے زیادہ حافظ قرآن ہو تو عورت کی امامت کا مسئلہ

سوال

اگر بیوی خاوند سے زیادہ قرآن مجید کی حافظہ ہو تو پھر نماز میں امامت کون کرائے گا؟ جسے قرآن زیادہ حفظ ہے یا کہ مرد؟

پسندیدہ جواب

ابن حزم رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب "
المحلی بالآثار" میں کہتے ہیں:

مسئلہ :....

یہ جائز نہیں کہ عورت مرد کی امامت
کروائے، اور نہ ہی زیادہ مردوں کی، اس میں کوئی اختلاف نہیں، اور حدیث میں بھی آیا ہے کہ عورت اگر مرد کے آگے سے گزر جائے تو مرد کی نماز توڑ دیتی ہے، ہم اس کا ذکر اس کے بعد ان شاء اللہ اس کے باب میں بیان کرینگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "امام ڈھال ہے" اور اس کا حکم یہ ہے کہ وہ مرد کے پیچھے ہو اور خاص کر نماز میں، اور امام کا مقتدیوں سے آگے کھڑا ہونا ضروری ہے، یا پھر مقتدی کے ساتھ ایک ہی صف میں اس کا ذکر بھی ان شاء اللہ تعالی اپنی جگہ پر آئے گا ان نصوص سے عورت کا مرد کی امامت کرانا باطل ثابت ہوتا ہے، اور ایک سے زیادہ مردوں کی امامت کروانا تو یقینا باطل ہوگی.

دیکھیں: المحلی ابن حزم جلد دوم صلاۃ
الجماعۃ.

اور علی بن سلیمان المرداوی حنبلی
رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

قولہ: "ولا تصح امامۃ المراۃ للرجل
"

اور عورت کا مرد کی امامت کروانا
صحیح نہیں.

یہ مطلقا مذہب ہے.

دیکھیں : کتاب الانصاف جلد دوم باب
صلاۃ الجماعۃ

واللہ اعلم.